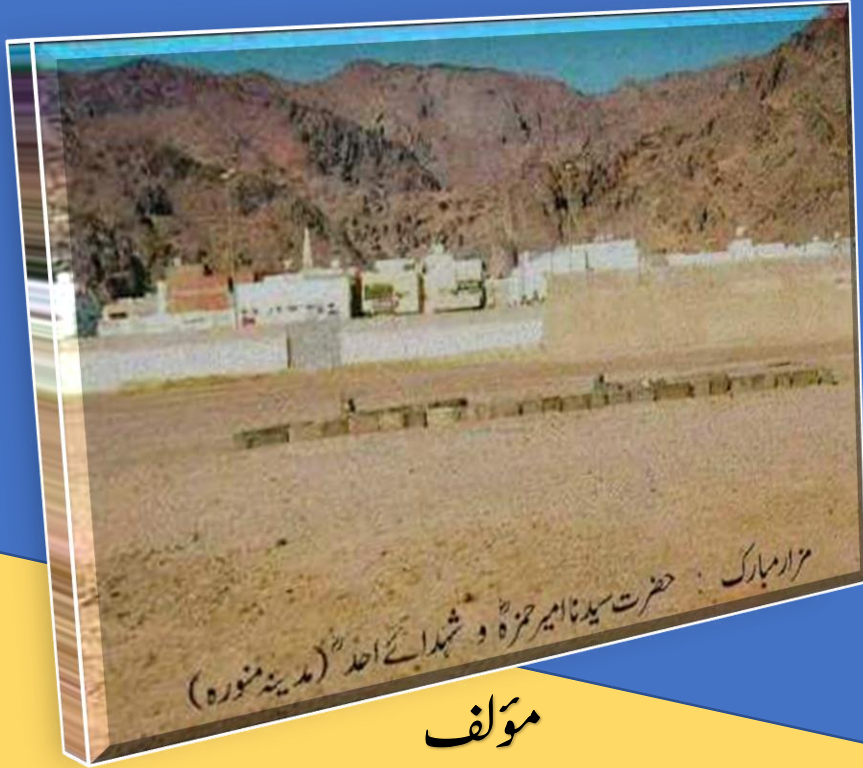
شہدائے اُحد کے لئے حضور ﷺ کا جانا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حُبِ دنیا کی تباہی سے آگاہ کرنا



مؤلف

علامہ سید اظہار اشرف جیلانی

مسکن سادات اشرفیہ پبلی کیشنز، کراچی، پاکستان

کتاب : شہدائے احد کے کئے حضور ﷺ کا جانا اور صحابہ کرام کو دنیا کی تباہی سے آگاہ کرنا

تالیف : علامہ سید اظہار اشرف جیلانی مدظلہ العالی 

پروف :

ناشر : مسکن سادات اشرفیہ پبلی کیشنز، کراچی، پاکستان

قیمت :

تاریخ : 2022



پیش لفظ

الحمد اللہ ہمیں اللہ رب العزت نے اپنے کرم اور فضل سے بہت فیضیاب فرمایا ہے۔ اُس کی رحمت ہمہ وقت ہمارے لئے آسانیاں پیدا کرتی رہتی ہیں اور ایسے مواقع مہیا ہوتے رہتے ہیں کہ جن سے انسان اپنی اور دوسروں کی زندگی کے لئے سکون، اطمنان، راحت اور کامیابی حاصل پیدا کر سکتا ہے لیکن ہم اپنی زندگی میں کچھ بے معنیٰ چیزوں کو اہمیت دے کر اللہ کے فضل و کرم اور اُس کی رحمت سے اس طرح محروم رہ جاتے ہیں کہ نہ ہم کچھ کسی کو دے پاتے ہیں اور نہ کچھ کسی سے حاصل کر پاتے ہیں، زندگی ایک بوجھ کی سی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ پریشانی اور ناکامیاں ہماری راہوں کو اور مشکل بنا دیتی ہیں۔ جس کے نتیجے میں ہمارے رویے ہمیں بھی اور دوسروں کو بھی تکلیف میں مبتلا کر دیتے ہیں جس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ اچھے اخلاق و کردار کا ہمارے ذات سے کوئی تعلق باقی نہیں رہتا اور یہ ایمان کی کمزوری کا سب سے بڑا سبب بن جاتا ہے۔ ایمان کی کمزوری سے دنیا کی محبت دلوں میں گھر کر لیتی ہے، مادی چیزوں کی اہمیت انسانی جان و مال سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ رشتوں کا کوئی احترام باقی نہیں رہتا۔ الغرض انسان کی حقیقت انسان سے پوشیدہ ہو جاتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے انسان کو اُس کی اہمیت سے آگاہ فرمایا اور زندگی کے بہترین سے بہترین اُصولوں پر خود عمل کر کے دیکھایا اور ایک ایسی جماعت تیار کی جنہوں نے دنیا میں رہ کر دنیا کو کبھی بھی اپنے اندر آنے نہیں دیا، اپنا جان مال پیش کر کے انسانیت کے لئے راہِ ہدایت کا سرچشمہ بن گئے۔ حضور سرورِ کائنات ﷺ نے خود اُن لوگوں کی اہمیت کو واضح فرمایا اور دنیا کی تباہی سے ہمیں بار بار آگاہ کرتے رہے۔

اس چھوٹے سے رسالے میں، میں نے "شہدائے اُحد "کے متعلق کچھ احادیث جمع کرنے کی کوشش کی ہے۔اس کا موقع مجھے میرے ماموں صاحب" حضرت فخر المشائخ ابوالمکرم ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی مدظلہ العالیٰ "نے عنایت فرمایااور یہ موقع مجھے اس طرح ملا کہ آپ ہر ماہ درسِ قرآن کے لئے "جامع مسجد نورانی" سیکٹر G11 نیو کراچی تشریف لے جاتے ہیں، اس موقع پر میں بھی آپ کے ساتھ حکمتیں حاصل کرنے چلا گیا۔یہ جمعۃ المبارک کادن تھا، ذوالحجہ کی پہلی تاریخ 1443ھ بامطابق 1 جولائی 2022ء تھی" آپ نے وہاں پر حج کے اہم ارکان کے متعلق گفتگو فرمائی۔وہاں سے واپسی پر گاڑی میں ہمارے ساتھ صاحبزادہ سید ذوالقرنین اشرف جیلانی مدظلہ العالی بھی موجود تھے جو حضرت کے دوسرے صاحبزادے ہیں۔حضرت فخر المشائخ نے میری آگاہی کے لئے مجھ سے سوال کیا کہ حضور ﷺ اکثر شہدائے اُحد "مزار پر تشریف لے جایا کرتے تھے تو کیا آپ کے ذہن میں کوئی ایسی حدیث موجود ہے کہ جس میں اس بات کا ذکر ملتا ہو کہ حضور ﷺ نے شہدائے اُحد کے مزار پر حاضر ہو کر اُن کے لئے نماز ادا فرمائی اور پھر اپنے اصحاب سے خطاب فرمایا؟۔۔۔۔۔۔میں نے جواب میں عرض کیا کہ ہاں اس طرح کی حدیث موجود ہے لیکن واضح نہین ہے میں آپ کو کل ریسرچ کر کے اس کی تخریج بھیج دوں گا۔

دوسرے دن میں جب اس حدیث مبارکہ کی تخریج کرنے کی کوشش کی تو بہت سی حکمتیں ان احادیث کے ذریعہ حاصل کیں اوران تمام احادیث مبارکہ کے مجموعے کو آپ تک پہنچانے کی کوشش کی۔اس پر آپ بہت خوش ہوئے اور بہت سی دعاؤں سے نوازا۔میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہو اور رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں نظر عنایت کی درخواست کرتا ہوں اور اس بات پر فخر کرتا ہوں کہ یہ اللہ کے کرم کی یہ نشانی ہے کہ آپ کے قریبی آپ کے لئے رحمت بن جائیں،اور آپ اپنے متعلقین سے بہت سی اصلاحات حاصل کرسکوں۔میں

دعا کرتا ہوں اُس ذاتِ پروردگار عالم کا کہ اُس نے مجھے حکمتیں سمیٹنے کا موقع عطا فرمایا اور اُن کو نوٹ کر کے محفوظ کرنے کی توفیق دی۔

اللہ تعالیٰ مجھ فیض والا بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

جناب سید اظہار اشرف جیلانی

"حضور ﷺ کا شہدائے احد کے لئے دوبارہ نماز ادا کرنا"

آپ ﷺ کے ہر قول و فعل میں بہت سی حکمتیں، مصلحتیں، کرم اور فضل موجود ہے جو رہتی دنیا کے لئے راہ ہدایت کا سرچشمہ ہیں، آج بھی ہم حضور ﷺ کے قول و فعل کے کسی بھی گوشہ کی طرف غور کرتے ہیں تو بہت سی حکمتیں ہمارے شعور کو طاقت بخشتی ہیں، ہماری سوچ کو کامیابی کی راہوں سے آگاہی عطا کرتیں ہیں ہمیں زندگی کے اعلیٰ معیار کی طرف دعوت دیتی ہیں، جس سے دنیائے انسانیت کا ایک بڑا حصہ فیضیاب ہوتا آیا ہے۔ دور حاضر میں اِن احادیثوں سے فائدہ اُٹھانے والے لوگوں میں مسلمانوں کی تعداد کم ہوتی چلی جارہی ہے اور غیر مسلم ان احادیثوں کا مطالعہ کرکے اُن سے ملنے والی معلومات کو مسلمانوں کی خلاف استعمال کر رہے ہیں اُن کی مگراہی یہ ہے کہ وہ کامیابی اصل راستے کو چھپاتے ہیں اور برائی کے راستوں کو اچھا کر کے دیکھاتے ہیں تاکہ مسلمان ہمارے بتائے ہوئے راستوں پر چل پڑھیں اور وہ کسی حد تک کامیاب بھی ہو چکیں ہیں۔ اس کا واضح ثبوت مسلمانوں کی دنیا سے محبت ہے آج اکثر مسلمان خالق کائنات کی دی ہوئیں صلاحیتوں کو استعمال کرنا نہیں چاہتے اور سب کچھ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ مسلمان یہ چاہتے ہیں کہ ہمیں دنیا بھی مل جائے اور آخرت بھی ۔ ہم تمام کامیابیاں ایسے ہی حاصل کریں، ہمیں کچھ کرنے کی ضرورت ہی نہ ہو۔ ہمارے نبی ﷺ نے بہت کچھ عطا کر دیا بس یہی ہمیں سب کچھ دلوائے گا اور عمل کرنے کی کوئی جستجو اور فکر موجود نہیں ہے تو پھر کامیابی کیسے ممکن ہے، خود رسول اللہ ﷺ کے کر کے دکھایا۔ اہم باتیں سمجھا کر ہمارے لئے راہیں آسان فرما دیا۔ اُن کے صحابہ کرام نے دنیا میں رہ کر دنیا کو اپنے اندر نہیں آنے دیا۔ یہی وہ حیات زندگی تھی جس نے تمام انسانیت کو اپنی طرف متوجہ کیا اور آج تک انسانیت کی رہنمائی کر رہی ہیں، جب بھی، جس دور میں بھی مسلمانوں نے اِن احادیثِ مبارکہ سے فیض حاصل کیا تو کامیابی والے راستے کو دنیا کے سامنے اس طرح ظاہر

کیا کہ دنیا میں کوئی بھی اُن سے بہتر کامیابی نہیں حاصل کر سکا اور پوری دنیا نے اس کو تسلیم کیا۔ آج بھی مسلمانوں کو مختلف طبقات اور فرقوں میں بٹنے کے بجائے رسول اللہ ﷺ کی احادیثِ مبارکہ کی طرف رجوع کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اُس نے میرے متعلقین میں ایسے لوگوں کو پیدا کیے جو میری اصلاح کرنے اور اللہ کی دی ہوئی صلاحیتوں کو کام میں لانے کا سبب بن رہے ہیں۔

حضرت فخر المشائخ نے جب یہ کام میرے سپرد کیا تو دل سے خوشی ہوئی، شکر ادا کیا کہ اس گناہگار اور ناکارہ کی صلاحیتوں کو بھی فیضیاب کیا جائے گا۔ گھر جا کر اس پر ریسرچ کی اور مطلوبہ چیزیں حضرت کو Send کر دیں۔ بسا اوقات کچھ چیزوں کے لئے ریسرچ میں بہت ٹائم درکار ہوتا ہے لیکن حضرت فخر المشائخ کی نگاہِ کرم اور بزرگانِ دین کا فیض تھا کہ کم ٹائم میں مطلوبہ میٹر بآسانی حاصل ہو گیا۔

حدیث مبارکہ ہے۔ سعید لیث یزید ابوالخیر حضرت عقبہ بن عامر (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ

حَدَّثَنا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطُكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ إِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ خَزَائِنَ مَفَاتِيحِ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ بَعْدِي أَنْ تُشْرِكُوا وَلَكِنْ أَخَافُ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا

صحیح بخاری: جلد دوم: حدیث نمبر 848

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے شہداء اُحد پر اس طرح نماز پڑھی جس طرح میت پر نماز پڑھی جاتی ہے اس کے بعد منبر پر تشریف لا کر فرمایا میں تمہارا پیش خیمہ ہوں اور گواہ

ہوں اور اللہ کی قسم میں اس وقت حوض کوثر کی طرف دیکھ رہا ہوں اور بیشک مجھ کو تمام روئے زمین کے خزانوں کی کنجیاں عطا کی گئی ہیں۔ اللہ کی قسم میں اپنے بعد تمہارے مشرک ہو جانے کا خوف نہیں کرتا بلکہ اس بات سے ڈر رہا ہوں کہ تم صرف دنیا میں لگ جاؤ۔

اس حدیث مبارکہ میں رسول اللہ ﷺ کی شہدائے احد سے محبت کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ دوبارہ شہدائے اُحد کی نماز جنازہ ادا فرمائی اور پھر تمام مسلمانوں کو یہ پیغام دیا کہ مجھے یقین ہے کہ تم مشرک تو نہیں بنوں گے بلکہ مجھے فکر ہے کہ تم دنیادار ہو جاؤں گے۔

اگلی احادیث میں یہ بھی ذکر کیا گیا کہ اُحد کے واقعہ کے آٹھ برس بعد آپ ﷺ نے شہدائے اُحد کی نماز جنازہ پڑھائی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ بَعْدَ ثَمَانِي سِنِينَ كَالْمُوَدِّعِ لِلْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ ثُمَّ طَلَعَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ إِنِّي بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فَرَطٌ وَأَنَا عَلَيْكُمْ شَهِيدٌ وَإِنَّ مَوْعِدَكُمْ الْحَوْضُ وَإِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَيْهِ مِنْ مَقَامِي هَذَا وَإِنِّي لَسْتُ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا أَنْ تَنَافَسُوهَا قَالَ فَكَانَتْ آخِرَ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صحیح بخاری: جلد دوم: حدیث نمبر 1267

محمد بن عبد الرحیم، زکریا بن عدی، عبد اللہ بن مبارک، حیوہ، یزید بن ابی حبیب، ابو الخیر، حضرت عقبہ بن عامر (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے آٹھ برس کے بعد اُحد کے شہیدوں پر اس طرح نماز پڑھی جیسے کوئی زندوں اور مردوں کو رخصت کرتا ہے پھر واپس آکر منبر پر تشریف لے گئے اور ارشاد فرمایا کہ میں تمہارا پیش خیمہ ہوں تمہارے اعمال کا گواہ ہوں اور میری اور تمہاری ملاقات

حوض کوثر پر ہوگی اور میں تو اسی جگہ سے حوض کوثر کو دیکھ رہا ہوں مجھے اس کا ڈر بالکل نہیں ہے کہ تم میرے بعد مشرک ہو جاؤ گے البتہ میں اس بات کا اندیشہ کرتا ہوں کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے دنیا کے مزوں میں پڑ کر رشک و حسد نہ کرنے لگو عقبہ کہتے ہیں کہ میرا دنیا میں نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو یہ آخری بار دیکھنا تھا۔

اس حدیث مبارکہ میں واضح ہے کہ ممبر اُحد کے میدان میں ہی لگایا گیا اور آپ ﷺ نے شہدائے اُحد سے خطاب فرماتے ہوئے فرمایا کہ میری اور تمہاری ملاقات حوض کوثر پر ہی ہوگی۔ (یعنی آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں اُس ملاقات کو دیکھ رہا ہوں) پھر مسلمانوں یہ پیغام دیا کہ مجھے اپنے اُمت شرک کا خطرہ نہیں بلکہ یہ خطرہ ہے کہ یہ دنیادار ہو جائے گے۔ (یعنی مال کے خاطر اپنے ایمان کو بیچ دیں گے)۔

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا

صحیح بخاری: جلد دوم: حدیث نمبر 1308

عمرو بن خالد، لیث بن سعد، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر مرثد، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک دن اُحد کی طرف گئے اور شہداء احد پر مثل نماز جنازہ نماز پڑھی پھر منبر پر آکر فرمایا میں تمہارے واسطے کام درست کرنے کے لیے آگے چلنے والا ہوں میں تم پر گواہ ہوں میں حوض کو دیکھ رہا ہوں مجھے زمین کے

خزانوں کی کنجیاں دی گئیں یا یہ فرمایا کہ زمین کی کنجیاں دی گئیں اور بات یہ ہے مجھے اپنے بعد واللہ تمہارے مشرک ہو جانے کا اندیشہ نہیں ہے ہاں یہ ضرور ڈر ہے کہ کہیں تم دنیا میں نہ پھنس جاؤ۔

اس احادیث مبارکہ میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ اے ایمان والوں زمین کے تمام خزانے میرے پاس ہیں بس تم ایمان کی حفاظت کرو۔ خزانے خود بخود تمہارے قدموں میں ہوں گے۔

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطُكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا

صحیح بخاری: جلد سوم: حدیث نمبر 1374

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر کہتے ہیں، کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک دن باہر تشریف لائے اور شہدائے اُحد پر نماز پڑھی جس طرح جنازہ کی نماز پڑھی جاتی ہے، پھر منبر کی طرف لوٹے اور فرمایا کہ میں جنت میں تمہارے لیے پیش خیمہ ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں اور اللہ کی قسم میں اس وقت اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں اور مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئی ہیں، اللہ کی قسم میں تمہارے متعلق اس بات سے نہیں ڈرتا ہوں، کہ تم شرک کرنے لگو گے، لیکن میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تم اس دنیا کی طرف رغبت نہ کرنے لگو،

یاد رہے اُمت مسلمہ کو شرک سے خطرہ نہیں ہے بلکہ دنیادار ہونے سے خطرہ ہے۔

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا

صحیح بخاری: جلد سوم: حدیث نمبر 1531

عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ (رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں انھوں نے بیان کیا کہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک مرتبہ باہر تشریف لائے تو احد والوں پر آپ نے نماز پڑھی، جس طرح مردے پر پڑھتے ہیں پھر منبر کی طرف لوٹے اور فرمایا کہ میں تمہارا پیش خیمہ ہوں اور اللہ کی قسم کہ میں اپنے حوض کی طرف اس وقت بھی دیکھ رہا ہوں اور مجھے زمین کے خزانے دیئے گئے ہیں یا زمین کی کنجیاں دی گئیں ہیں اور اللہ کی قسم مجھے تمہارے متعلق اس بات کا اندیشہ نہیں کہ میرے بعد شریک کرنے لگو گے لیکن میں ڈرتا ہوں کہ تم اس (دنیا) کے حصول میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے لگو گے۔

چودہ سو سال کا اگر مشاہدہ کیا جائے تو یہ واضح ہوتا ہے کہ اُمت مسلمہ دنیا کی طلب میں ہی تباہ اور برباد ہوئی ہے اور ہو رہی ہے۔

آخر میں میں شکر ادا کرتا ہوا اپنے ماموں صاحب "فخر المشائخ حضرت ابو المکرم ڈاکٹر سید محمد اشرفی الجیلانی مدظلہ العالی" کا اور دعا گوں ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی عطا فرمائے اور آپ کے علمِ کثیر سے ہم سب کو فیضیاب فرمائے۔ آمین

